سندھ ایکٹ نمبر XXXVIII مجریہ 2015

SINDH ACT NO.XXXVIII OF 2015

سندھ مکانی حکومت (تیسری ترمیم) ایکٹ، 2015

THE SINDH LOCAL GOVERNMENT (THIRD AMENDMENT) ACT, 2015

فہرست(CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. 2013کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 18 کی ترمیم

Amendment of section 18 of Sindh Act No.XLII of 2013

4. 2013کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 18-A کو ختم کرنا

Omission of section 18-A of Sindh Act No.XLII of 2013

5. 2013کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 19 اور 21 کی ترمیم

Amendment of section 19 and 21 of Sindh Act No.XLII of 2013

6. 2013کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 35 کی ترمیم

Amendment of section 35 of Sindh Act No.XLII of 2013

7. 2013کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 36 کی ترمیم

Amendment of section 36 of Sindh Act No.XLII of 2013

8.2013 کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 37 کی ترمیم

Amendment of section 37 of Sindh Act No.XLII of 2013

سندھ ایکٹ نمبر XXXVIII مجریہ 2015

SINDH ACT NO.XXXVIII OF 2015

سندھ مکانی حکومت (تیسری ترمیم) ایکٹ، 2015

THE SINDH LOCAL GOVERNMENT (THIRD AMENDMENT) ACT, 2015

[27اگست،2015]

ایکٹ، جس کے ذریعے سندھ مکانی حکومت ایکٹ، 2013 میں مزید ترمیم کی جائیگی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ مکانی حکومت ایکٹ، 2013 میں مزید ترمیم کرنا ضروری ہو گیا ہے، جو اس طرح ہو گی؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائیگا:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. (1) اس ایکٹ کو سندھ مکانی حکومت (تیسری ترمیم) ایکٹ، 2015 کہا جائیگا۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

2. مکانی حکومت ایکٹ، 2013 میں، جس کو اس کے بعد مذکورہ ایکٹ کہا جائیگا، اس کی دفعہ 3 میں، شق (xcix) کے بعد ذیلی نئی شق شامل کی جائیگی:

"(xcx) "نوجوان" سے مراد کاغذات نامزدگی پر کرتے وقت پچیس سال سے کم عمر کا فرد؛

2013 کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 18 کی ترمیم
Amendment of section 18 of Sindh Act No.XLII of 2013

3. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 18 میں:

a) ذیلی دفعہ (2) کے لیے درج ذیل متبادل ہو گا۔

"(2) یونین کمیٹی: شہری علاقوں میں اتنی تعداد میں یونین کمیٹیاں ہوں گی جن کا فیصلہ حکومت کرے گی اور ہر یونین کمیٹی مندرجہ ذیل اراکین پر مشتمل ہو گی۔

(a) چیئرمین اور وائس چیئرمین مشترکہ امیدوار کے طور منتخب کیئے جائینگے؛

(b) چار عام میمبرز، ہر ایک اپنے منسلک وارڈ سے منتخب کیئے جائینگے؛

(c) دو عورت میمبرز؛

(d) ایک مزدور اور ایک کسان میمبر ؛

(e) ایک نوجوان میمبر؛

(f) ایک غیر مسلم میمبر؛

بشرطیکہ شقیں (a) اور (b) میں مذکورہ شخص منسلک یونین کمیٹی یا

منسلک وارڈ میں ووٹرز کے ذریعے بالغ رائے دہی کے بنیاد پر منتخب کیئے جائینگے، جبکہ شقیں(c) سے (f) میں میمبرز اس طرح منتخب کیئے جائینگے، جیسے بیان کیا گیا ہو؛

مزید برآں شرط یہ ہے کہ ہر یونین کمیٹی کا چیئرمین میٹروپولیٹن کارپوریشن یا میونسپل کارپوریشن میں یونین کمیٹی کی نمائندگی کرے گا، جیسا کہ معاملہ ہو، اور وائس چیئرمین متعلقہ ڈسٹرکٹ میونسپل کارپوریشن میں یونین کمیٹی کی نمائندگی کرے گا۔

b) ذیلی دفعہ (5) کے لیے درج ذیل کو تبدیل کیا جائے گا:

"(5) یونین کائونسل، دیہی علائقوں میں یونین کائونسلز کی اتنی تعداد ہوگی، جیسے حکومت کی جانب سے طئے کیا جائے اور ہر یونین کائونسل ذیلی میمبرز پر مشتمل ہوگی:

(a) چیئرمین اور وائس چیئرمین مشترکہ امیدواروں کے طور پر منتخب کیئے جائینگے؛
(b) چار عام میمبر، ہر ایک اپنے منسلک وارڈ سے منتخب کیئے جائینگے؛
(c) دو عورت میمبرز؛
(d) ایک مزدور اور ایک کسان میمبر؛
(e) ایک نوجوان میمبر؛
(f) ایک غیر مسلم میمبر؛

بشرطیکہ شقیں (a) اور (b) میں، مذکورہ شخص منسلک یونین کمیٹی یا منسلک وارڈ میں آنے والے ووٹرز کی جانب سے بالغ فرینچائیز کے بنیاد پر

منتخب کیئے جائینگے، جبکہ شقیں (c) سے (f) میں آنے والے میمبرز اس طرح منتخب کیئے جائینگے، جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(4) ذیلی دفعات (3)، (4)، (6)، (7) اور (8) کی شقیں (b) میں، اس میں آنے والے اعداد و شمار "22٪" کے اعداد و شمار "33٪" سے بدل دیا جائیگا؛

(5) ذیلی دفعات (3)، (4)، (5)، (6)، (7)، (8) اور (9) کی شق (b) میں الفاظ، "عورت میمبرز" کے بعد الفاظ "نوجوان میمبرز کے لیئے 5 فیصد" کو شامل کیا جائیگا؛

(6) ذیلی دفعہ (3)، (4)، (6)، (7)، (8) اور (9) کی شقوں (c) میں، الفاظ "ہاتھ دکھانے" کی جگہ "خفیہ رائے شماری" کے الفاظ کو متبادل بنایا جائے گا؛

(7) ذیلی دفعہ (6) میں، شق (a) کے لیئے مندرجہ ذیل کو تبدیل کیا جائیگا:

(a) " ضلع کی ہر یونین کونسل سے ایک ممبر منسلک یونین کائونسلوں کے ووٹرز کے ذریعے براہ راست بالغ فرینچائیز کے ذریعے منتخب کیئے جائینگے؛"

(8) ذیلی دفعہ (7) کی شق (a) میں، لفظ "میمبرز" کے لیئے لفظ "چیئرمین" کو متبادل بنایا جائیگا؛

(9) ذیلی دفعہ (9) کے بعد درج ذیل نئی ذیلی دفعہ شامل کی جائے

گی۔

"(10) خواتین، نوجوانوں، مزدوروں یا کسانوں اور غیر مسلموں کے لیے نشستوں کی تعداد کے تعین کے لیے اگر نشستوں کی تعداد ایک نشست سے کم ہو تو ہر کونسل کو کم از کم ایک نشست دی جائے گی۔

بشرطیکہ 0.5 سے کم کا تناسب شمار نہیں کیا جائیگا اور 0.5 تناسب یا 0.5 سے زائد تناسب مخصوص نشستوں کے ہر کیٹیگری میں، ایک نشت کے طور پر شمار کیا جائیگا۔

2013 کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 18-A کو ختم کرنا

Omission of section 18-A of Sindh Act No.XLII of 2013

4. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 18-A کو ختم کیا جائیگا۔

2013 کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 19 اور 21 کی ترمیم

Amendment of section 19 and 21 of Sindh Act No.XLII of 2013

5. مذکورہ ایکٹ کی دفعات 19 اور 21 میں، لفظ "عورت" کے بعد لفظ " نوجوان" شامل کیا جائیگا۔

6. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 35 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (c) میں الفاظ "کائونسل یاوارڈ" کے لیئے لفظ "کونسل یا متعلقہ وارڈ " کے الفاظ متبادل ہوں گے۔	2013 کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 35 کی ترمیم Amendment of section 35 of Sindh Act No.XLII of 2013
7. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 36 کی ذیلی دفعہ (1) میں شق (c) کو ختم کیا جائیگا۔	2013 کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 36 کی ترمیم Amendment of section 36 of Sindh Act No.XLII of 2013
8. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 37 کی ذیلی دفعہ (2) میں لفظ "یا " اور ذیلی دفعات (2) اور (3) میں، الفاظ "یا مختلف کائونسلوں" کو ختم کیا جائیگا۔	2013 کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 37 کی ترمیم Amendment of section 37 of Sindh Act No.XLII of 2013

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔